وَمَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (القرآن)

اور جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اس نے اللہ کا حکم مانا

بخاری شریف
مترجم و محشّٰی

جلد دوم

مصنفہ

امام المحدثین ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تحشیہ

فاضل شہیر مولینا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

تصحیح و تہذیب از

ادیب شہیر سید حامد لطیف چشتی

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار لاہور ۲

عَنِ الْاَعْمَشِ ۔

٦٧٦ ۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِيْ اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِيْ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْيَهُوْدُ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارٰى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِيْ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ اَلَا لَكُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَاَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنَّهٗ فَضْلِيْ اُعْطِيْهِ مَنْ شِئْتُ ۔

٦٧٧ ۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَاتَلَ اللّٰهُ فُلَانًا اَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا ۔ تَابَعَهٗ جَابِرٌ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

٦٧٨ ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِيْ كَبْشَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلِّغُوْا

کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:۔ گزشتہ امتوں کے مقابلے میں تمہاری مزدوری کے وقت کی مثال ایسی ہے جیسی نماز عصر سے غروب آفتاب تک کی مثال۔ تمہاری اور یہود و نصاری کے اوقات کار کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص مزدوروں سے کہے، کون ہے جو ایک قیراط کے بدلے دوپہر تک کام کرے؟ پس یہود نے ایک قیراط کے بدلے دوپہر تک کام کیا۔ پھر اس نے کہا، کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے عوض کام کرے؟ پس نصاری نے دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے بدلے کام کیا۔ پھر اس نے کہا، کون ہے جو عصر سے غروب آفتاب تک دو دو قیراط پر کام کرے؟ پس وہ تم ہو، جنہوں نے نماز عصر سے غروب آفتاب تک کام کیا اور اجرت میں دو دو قیراط پائے۔ خبردار ہو جاؤ کہ تمہارا اجر دوگنا ہے۔ اس پر یہود و نصاری ناراض ہو کر کہنے لگے:۔ ہم نے کام زیادہ کیا مزدوری تھوڑی ملی۔ اللہ تعالے نے فرمایا:۔ کیا میں نے تمہیں تمہارے حق سے کچھ کم دیا ہے؟ جواب دیا، نہیں۔ فرمایا، یہ تو میرا فضل ہے کہ جس کو جتنا چاہوں دے دوں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ کو فرماتے سنا:۔ اللہ تعالی فلاں کو غارت کرے، کیا اسے معلوم نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔ اللہ تعالی نے یہود پر لعنت فرمائی کہ ان پر چربی حرام کی گئی تھی لیکن وہ اسے پگھلا کر فروخت کر دیا کرتے تھے۔ اس کی حضرت جابر نے بھی حضرت ابوہریرہ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالے علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:۔ مجھ سے سیکھ کر دوسروں کو پہنچاؤ خواہ ایک ہی آیت ہو۔ اور بنی اسرائیل کے واقعات بیان

عَنِّي وَلَوْ آيَةً وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

٦٧٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ.

٦٨٠ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ وَمَا نَسِينَا مُنْذُ حَدَّثَنَا وَمَا نَخْشٰى أَنْ يَكُونَ جُنْدُبٌ كَذَبَ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ اللهُ تَعَالٰى بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

بَابُ ٣٥١ حَدِيثُ أَبْرَصَ وَأَعْمٰى وَأَقْرَعَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ.

٦٨١ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ وَأَعْمٰى بَدَا لِلّٰهِ أَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَأَتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ

کرنے میں کوئی حرج نہیں اور جو جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہود و نصاریٰ اپنے بالوں کو نہیں رنگتے لیکن تم ان کے خلاف کیا کرو۔

حسن سے روایت ہے کہ ہم سے حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اسی مسجد میں حدیث بیان کی تھی اس وقت سے ہم بھولے نہ ہیں یہ خدشہ کہ جندب نے رسول خدا پر جھوٹ بولا ہو۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کو زخم آگیا۔ اس نے بے قرار ہو کر چھری لی اور اپنا زخمی ہاتھ کاٹ ڈالا۔ خون اتنا جاری ہوا کہ وہ مرگیا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا: میرے بندے نے خود فیصلہ کرکے میرے حکم پر سبقت کی ہے لہٰذا میں نے اس پر جنت حرام کردی۔

بنی اسرائیل کے کوڑھی، اندھے اور گنجے کا واقعہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے دو سندوں کے ساتھ روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ بنی اسرائیل میں تین آدمی تھے (۱) کوڑھی (۲) اندھا (۳) گنجا۔ انہیں آزمانے کے لیے اللہ تعالےٰ نے ان کی طرف فرشتہ بھیجا۔ فرشتہ کوڑھی کے پاس آکر پوچھنے لگا، تجھے کون سی چیز سب سے پسند ہے؟ کہنے لگا کہ اچھا رنگ اور خوب صورت جلد تاکہ لوگ میری عزت کریں۔ فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اسے اچھا رنگ اور خوبصورت جلد دے دی۔ پھر پوچھا، تجھے کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ کہنے لگا اونٹ یا گائے۔ راوی کو اس میں شک ہے کہ کوڑھی اور گنجے میں سے کس نے اونٹ مانگا اور کس نے گائے۔ اسے گابھن اونٹنی دے دی گئی اور